منشور محمدی
بنگلور

منشور رسولان ہمسا ج بخاتم ؛ باخاتم و مہر آمدہ منشور محمد ؛ توریت بلا تورید انجیل بتجیل ؛ گویاں صفت سیر سرور محمد ص

نمبر ۲۷ | مطبوعہ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۱۱ھ ہجری پنجشنبہ | جلد ۱۹

یہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی حمایت قومیت سالانہ بحساب ۵ روپیہ مع محصول لوہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیں

قبول اسلام

(بمبی میں)

جناب سکرٹری انجمن اسلامیہ خیر خلع پونا سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۶ رمضان ۱۳۱۱ھ روز شنبہ کو ایک ۲۰ سالہ ہندو رئیس ضلع مرزاپور گنیش بن سیوجی نام بمبی کی جامع مسجد میں مسلمان ہوا۔

(پشاور میں)

ایک شخص ولیم نامی جو کہتا ہے کہ میں سپاہی ہوں اور محکمہ کمسریٹ میرٹھ میں نوکر تھا اور اس نے پشاور میں مذہب اسلام قبول کیا۔ (اودھ اخبار)

(راندیر میں)

جناب مولوی حاجی یوسف صاحب راندیر سے تحریر فرماتے ہیں۔ ایک مرد قوم راجپوت سے یہاں مسلمان ہوا نام محمد رکھا گیا۔

(مورس میں)

حاجی صبا صدوج نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ مورس میں تین سال ہوئے ایک گھر مسلمانوں کا جسمیں تین مرد اور عورتیں اور بچے ملا کر اٹھارہ آدمی تھے پادریوں کے ورغلانے سے کرستان ہوگیا تھا اون میں سے دو مرد اور دو عورت بچے مسلمان ہوگئے ہیں باقی بھی خدا چاہیگا تو ہو جاویں گے۔ علاوہ اس کے ایک اور شخص قوم ہنود سے مسلمان ہوا۔

(اجمیر میں)

جناب آلہ دین صاحب واعظ اجمیر سے تحریر فرماتے ہیں ۱۹ رمضان روز جمعہ کو مجمع وعظ میں پرنٹنگ کمپنی پریس کی میم سمیت اپنے لڑکے الگزنڈر کے مسلمان ہوئی۔

دنیا فانی ہے

دنیا کے روزمرہ کے جھگڑوں سے بچھا چھڑا کر بعض وقت قوت متخیلہ کا ترکی ایک جھرجھری سے لیکر اچک جاتا ہے اور اپنی ترنگ میں شش جہت عالم میں کاوہ لگاتا ہے کبھی آسمان سے باتیں کرنے لگتا ہے کبھی تحت الثری کی ریت نکال لاتا ہے کبھی قطبین کی سیر کر آتا ہے اور کبھی آفتاب اور ماہتاب سے بازی بدکر پہلے جھنڈے اکھاڑتا ہے خلاصہ یہ کہ آسمان و زمین کے خلا بے ملا تا ہے اور قاف سے قاف تک چھان مارتا ہے لیکن اس

تھے کہ اسلام ملک کے بادشاہوں کا مذہب ہے اُسکے سکھانے
والے پرجوش اور باخدا لوگ ہیں جو ایسی مخلوق کیطرف متوجہ
ہوے ہیں جسکا کوئی خبر گیر اور معاون نہیں بلکہ ہر شخص اُسکی
تذلیل کا درپے ہے۔ یہ خدا ترس انکو بتانے آئے ہیں کہ خدا
ایک ہی اور سب انسان آپس میں برابر ہیں۔ یہ ظاہر ہی کہ اسلام
قبول کرنے کی ابتدائی رسوم ایسی ہوتی تھیں کہ پھر اسلام
چھوڑنا غیر ممکن ہوجاتا تھا۔ اس لئے نومسلم اور انکی اولاد
ہمیشہ کے لئے مسلمان ہوجاتے تھے۔ غرض ان غریب قوموں
کے مسلمان ہونے سے سب سے زیادہ شاداب اور زرخیز خطہ پر
جو کثیر سے کثیر اور بڑھنے والی سے بڑھنے والی رعایا کو پرورش
کرسکتا ہے اسلام پھیل گیا۔ جبراً مسلمان کرنے کے حالات
بھی کہیں کہیں دیکھنے میں آتے ہیں۔ لیکن ملک بنگال
میں اسلام کی ترقی کا باعث جبر ہرگز قرار نہیں دیا جاسکتا
اسلام اپنے فوائد سمجھانے کے لئے ہر متنفس سے خود مخاطب
ہوتا تھا۔ اور غربا میں سے ہزاروں کو اپنا شریک حال
کرلیتا تھا۔ انکی تلقین نے خدا کا زیادہ اعلیٰ اور پاک
خیال انکے دل نشین کیا اور انسانی اخوت انکو سکھائی۔
بنگال کی کثرت سے بڑھنے والی کم رتبہ قوموں کو جو صدہا
سال سے ہندوؤں کے طبقہ سے قریب قریب خارج ہوکر بیزار
ذلت وخواری علیحدہ گذران کررہی تھیں اسلام نے
بلا تکلف اپنے دائرہ میں شامل ہوجانیکا موقع دیا۔

دعوت اسلام کے کارنامہ بعض ایسی روایات سے
جنمیں اسلام کے بڑے بڑے پرجوش شیدائیوں کا ذکر ہے
ثابت ہوتے ہیں۔ لیکن افسوس ہی کہ ان دعات اسلام
کی زندگی کے واقعات اور اُن کے طریقہ عمل کا حال
مفصل دریافت نہو سکا کہ لکھتا۔ اس قسم کے واقعات کا
جو ہندوستان میں گذرے ہیں حال معلوم کرنا نہایت
ہی مشکل ہے۔ بہت بڑا اثر درویشوں اور پیروں کی وجہ
سے جو ملک میں جابجا موجود تھے پھیلا۔ مثلاً حضرت خواجہ
معین الدین چشتی تھے جنھوں نے ۶۳۳ھ ہجری میں اجمیر میں
وفات پائی۔ خواجہ صاحب اجمیر میں پہنچے تو تمام شہر بت پرست
تھا۔ انھوں نے اول ہی راجہ کے گرو کو مسلمان کیا اور پھر
ہزاروں بت پرستوں کو مرید بناکر مسلمان کرلیا۔ ایسے بڑے
اسلامی واقعات کی کیفیت جنمیں اسلام خوب زور وشور سے
پھیلا ہو تفصیلاً دریافت نہیں ہوتی۔ آج کل کے زمانہ میں بھی
اشاعت اسلام کے حالات ایسے ہی کچھ تاریکی میں ہیں جیسے
سابق میں تھے۔ یہ امر بحث طلب ہی۔ کہ آیا ان لوگوں کا اوسط
شمار جو اپنا مذہب ترک کرکے مسلمان ہوجاتے ہیں ایک لاکھ
فی سال کے قریب ہی یا نہیں۔ اس قسم کی ترقی جنوبی ہندوستان
کے مغربی ساحل پر غریب قوموں میں جنمیں سے اکثر مسلمان ہوگئے
ہیں زیادہ تر ہے۔ ولیوں کی تحریک سے اشاعت
اسلام کو بنگال میں بڑی ترقی ہوئی اور اس ترقی کے
ساتھ ہی دنیوی آسودگی بھی بنگال کے نومسلموں کو حاصل
ہوئی چونکہ اس قسم کا کام مسلمانوں میں ایک داعی اسلام
کے ذاتی کاموں سے بالکل متعلق ہے اور کوئی ایسا سررشتہ
یا سلسلہ موجود نہیں جس سے اشاعت اسلام کی پوری کیفیت
معلوم ہوتی رہے اس لئے ایسے واقعات کا معلوم کرنا بہت
دشوار ہوگیا ہے لیکن اس میں کسیطرح کا شبہ نہیں کہ دعات
اسلام غیر مذہب کے لوگوں کو برابر مسلمان کرتے رہتے
ہیں۔ پنجاب میں ایک شخص حاجی محمد کی نسبت کہا جاتا ہی

کہ انھوں نے دو لاکھ ہندوؤں کو مسلمان کیا ہے۔ بنگلور کے ایک مولوی صاحب کا یہ دعویٰ ہے کہ گذشتہ پانچ برس میں انھوں نے بنگلور اور اس کے نواح میں ایک ہزار کافروں کو مسلمان کیا ہے خواہ یہ بیانات کتنے ہی مشتبہ ہوں لیکن اس کی شہرت ہی سے ظاہر ہوتا ہے کہ اشاعت مذہب کے واسطے بیش بہا کوششیں کیجاتی ہیں۔ ذیل کی کیفیت معتبر ذریعوں سے حاصل کی گئی ہے۔ پٹیالہ میں مولوی عبداللہ جو سابق میں بڑے عالم برہمن تھے۔ نہایت ہی پرجوش واعظ اسلام گذرے ہیں۔ باوجود ایسی مشکلات کے جو ان کے اقربا کے مسلمان ہونے کے واسطے پیدا کرتے تھے۔ شہر کا ایک پورا محلہ ان لوگوں سے جنکو مولوی صاحب نے مسلمان کیا آباد ہے۔ مولوی بقا حسین خاں نے جو شہر شہر وعظ دیتے پھرتے تھے کئی برس میں ۲۲۸ آدمیوں کو جو بمبئی۔ اجمیر اور اور شہروں کے رہنے والے تھے مسلمان کیا۔ مولوی حسن علی صاحب نے ۲۵ لوگوں کو مسلمان کیا جنمیں سے ۱۲ پونے کے رہنے والے تھے اور باقی حیدرآباد اور شہروں کے۔ بہت سے مسلمان واعظوں نے عیسائی مشنریوں کے سے طریقے اختیار کئے ہیں۔ مثلاً گلی کوچوں میں کھڑے ہو کر وعظ کہنا۔ مذہبی کتابوں کا تقسیم کرنا وغیرہ وغیرہ واعظین اسلام بڑے بڑے شہروں میں سربازار اسلام کی تلقین کرتے ہیں۔ بنگلور میں اسکا بہت چرچا ہے۔ یہاں کے ایک واعظ جو کسی مسجد کے پیش نماز بھی ہیں۔ بنگلور میں اسقدر ہر دل عزیز ہو گئے کہ ہندو تک بعض موقعوں پر وعظ کے واسطے انکو بلاتے ہیں۔ سرراہ یہ وعظ کہتے ہیں اور گذشتہ سال یا اٹھ برس میں ۲ ہی غیر مذہب والوں کو اپنے دین میں لا چکے ہیں۔ بمبئی میں ایک واعظ اسلام ہے جو وہاں کے سب بڑے بازار میں روز تلقین اسلام کرتا ہے۔ کلکتہ میں بعض جگہ وعظ کہنے کے واسطے علیحدہ مکان بنے ہوئے ہیں۔ جہاں ہر وقت واعظ موجود رہتے ہیں۔ اسلامی انجمن جو ملک میں تھوڑے ہی عرصہ میں متعدد قائم ہو گئی ہیں۔ منجملہ اور کاموں کے جو انھوں نے اپنے ذمہ لئے ہیں ایک یہ بھی رکھے ہیں۔ کہ واعظ بازاروں میں وعظ کے واسطے بھیجے جایا کریں۔ چنانچہ انجمن حمایت اسلام لاہور اور انجمن حامی اسلام اجمیر ایسا ہی کرتی ہیں۔ یہ انجمنیں واعظوں کو تنخواہ پر مقرر کرتی ہیں۔ لیکن اشاعت اسلام کے کام وہ لوگ زیادہ تر کرتے ہیں جو دن بھر تو کسی پیشہ یا تجارت کے کام میں مصروف رہتے ہیں اور شام کا وقت ایسے نیک کام میں صرف کرتے ہیں۔ (باقی آیندہ)

اعلان

للہ الحمد ہر آں چیز کہ خاطر میخواست
آمد آخر زپس پردہ تقدیر پدید

شائقین حدیث کو مژدہ ہو بفضلہ تعالیٰ صحیح البخاری مع شرح فتح الباری تمام کمال تیار ہو کر بہت سی فروخت ہو چکی ہے اور کمتر باقی ہے۔ لہذا خریداران سابق کو خصوصاً اور حال کو عموماً اطلاع دی جاتی ہے کہ بقیہ پارے بہت جلد طلب فرما کر کتاب کو کامل فرماویں جن صاحبوں کے پاس کوئی جزو اسکا نہیں ہے اور اسکے

ہو اب میں وہ خریدیں عجلت فرماویں ورنہ چندہی روز میں سوائے کف افسوس ملنے کے اور کچھ حاصل نہوگا اور اس گوہر نایاب کا ملنا دشوار بلکہ معدوم ہوگا۔ اس وقت تک قیمت کامل جلد کی وہی تیئس روپیہ ہیں محصول ڈاک ڈھائی روپیہ اور ویلیو پی ایبل اٹھ آنہ کل تیئس ۲۳ روپیہ میں کامل جلد ملیگی۔ جو صاحب کامل جلد نہ خریدیں صرف دو پارے خریدنا چاہیں اور انکا نام نامی فہرست خریداران سابق میں نہیں ہے تو انکو فی پارہ ایک روپیہ چار آنہ کے حساب سے دیا جائیگا۔ کاغذ ولایتی کی قیمت پینتالیس ۴۵ روپیہ ہیں اور محصول ڈاک مع ویلیو پیبل چار روپیہ۔ جو صاحب کہ بذریعہ ریل طلب فرمائیں گے انکو محصول میں کفایت ہوگی خریداران کی خدمت میں عرض ہے کہ نام پتہ خوشخط اور صاف تحریر فرماویں۔ بعض اوقات میں بوجہ اسکے کہ دستخط پیچیدہ اور پتہ شکستہ لکھا ہوتا ہے تو روانگی میں توقف ہوتا ہے۔ دوسرا مژدہ یہ کہ سنن ابوداؤد بھی نہایت خوشخط ولایتی کاغذ پر بمقابلہ چند نسخہ قلمیہ مطبوعہ ہند و مصر صحیح ہوکر مع مندری و درستی حواشی اس مطبع میں چھپ رہی ہے اور مندری میں ایک ایسی بات ایجاد کی گئی ہے کہ جس کے پاس یہ کتاب ہوگویا اسکے پاس کل صحاح ستہ کی فہرست ہی انشاء اللہ مطالعہ سے معلوم ہوگا۔ المشتہر خاکسار محمد عبدالمجید مالک مطبع البصار

اشتہار

کتاب "حقیقت روح انسانی" ترجمہ اردو حل مسائل غامضہ مصنفہ حضرت حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ۔ یہ نادر کتاب جسکی تعریف خود مصنف رحمۃ اللہ علیہ کے نام سے ہوتی ہے۔ زیادہ تعریف کی محتاج نہیں اس میں حضرت مصنف نے روح ایسے ادق مسئلے کو مع چند دیگر مسائل مشکلہ متعلقہ ضروریہ بحوالہ اقوال محققین متقدمین علمائے متکلمین وحکمائے مشائین الخ ہر پہلو پر بحث کرکے کمال متانت و بلاغت کو ساتھ دلائل ساطعہ و براہین قاطعہ حل فرمایا ہے اور بتلایا ہے کہ روح کیا شئے ہے وغیرہ وغیرہ۔ ساتھ ہی حضرت مترجم صاحب نے جو خود بھی علم و فضل میں یکتا ہیں حواشی بھی دیئے ہیں جن سے کتاب کی خوبی اور حسن اور بھی دوبالا ہوگیا ہے۔ نہایت خوشخط اور صاف عمدہ ڈبی کاغذ پر چھپکر ہمارے مطبع میں تیار ہے۔ قیمت مع محصول ڈاک صرف ۵ ر ہے۔ درخواستیں مشتہر کے نام آنی چاہئیں۔ المشتہر منیجر انڈین آرمی پریس لودھیانہ۔

باقیداروں سے التماس

آٹھ مہینے گذر چکے اور سال قریب الاختتام ہے مگر ابتک بڑی تعداد خریداروں نے قیمت اخبار جسکا ابتدای سال میں ادا کیا جانا ضروری تھا نہیں ادا کیا۔ گو قیمتیں خریداران اخبار سے وصول ہوئے مگر تاہم ان صاحبوں کی تعداد ان سے بڑی ہے جنہوں نے قیمتیں نہیں ادا کیں۔

امید ہے کہ درست جلد یہ صاحب توجہ فرمائیں گے۔ منشور محمدی بے نیاز آپنے سخت صدمات گذرنے کے باوجود بھی اون کا یہ تساہل اور بے توجہی بڑی بے عزتی کی باعث ہے۔ ان لوگوں کو بھی ضرور توجہ کرنی چاہیئے کہ جن کے ذمہ سالہای گذشتہ کی قیمت باقی ہے۔

معذرت

جو بے ضابطگی اخبار کی اشاعت میں واقع ہوگئی ہے بے وجہ اور بے سبب نہیں ہے یعنے کاتب کی علالت اور دیگر معذوریوں کی وجہ سے ہے مگر بہرحال ہم کو اسکا بہت افسوس ہے اور غالبًا یہ امر ناظرین کی ملال کا باعث ہوگا۔

ہم امید کرتے ہیں کہ معاذین اور ناظرین اوسکو معاف کرینگے ہمنے بندوبست کیا ہے اور یقین ہے کہ انشاء اللہ تعالے قریب اخبار روزانہ شایع ہونے لگیگا۔

مطبع بحر الاسلام معسکر بنگلور میں محمد شریف کی اہتمام سے طبع کیا گیا۔